



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخاری شریف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں مکمل نہیں ہوئی۔ بلکہ بعد میں ان کے شاگردوں نے اس کو مکمل کیا۔ لہذا انھوں نے ہر حدیث خواہ وہ جیسی بھی ہے صحیح ہے یا ضعیف یا کسی شیعہ راوی نے اس کو روایت کیا ہے لکھ دی کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ الزام سراسر بے بنیاد ہے۔ کہ صحیح بخاری کی تکمیل موصوف مصنف کی زندگی کے بعد ہوئی بلکہ واقعات سے یہ بات عیاں ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے تین سال قبل صحیح بخاری مکمل ہو چکی تھی۔ کیونکہ تاریخی طور پر یہ امر ثابت شدہ ہے کہ کتاب بڑا کوتاہی کے بعد امام الجرح والتعديل یحییٰ بن معین پر پیش کیا گیا تھا اور ان کا انتقال 223 ہجری میں ہے جب کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا سن وفات 256 ہجری ہے۔ صحیح بخاری میں کسی غالی مذہبی کی روایت نہیں۔ جملہ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ سیرۃ البخاری مولفہ علامہ عبدالسلام مبارک پوری۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ](#)

ج 1 ص 417

محدث فتویٰ